"رُوحانی جنگ کے بارے میں بائبل کیا کہتی ہے؟"

جواب: جب کبھی بھی رُوحانی جنگ کی بات آتی ہے تو یہاں پر دو طرح کی غلطی اکثر سامنے آتی ہے-اِس پہلو پر ضرورت سے زیادہ زور دینا اور یا پھر اِس پر ضرورت سے کم زور دینا۔ بہت سارے لوگ ایسے ہیں وہ ہر ایک گناہ، ہر ایک جھگڑے اور ہر ایک مسئلے کا الزام کچھ ایسی بدرُوحوں پر دھر دیتے ہیں جن کا نکالا جانا بہت ضروری ہے۔ دوسری طرف وہ لوگ ہیں جو مکمل طور پر رُوحانی دُنیا اور اُس کے ایسے معاملات کو نظر انداز کر دیتے ہیں اور اِس حقیقت کو بھی نظر انداز کرتے ہیں کہ بائبل مُقدس ہمیں یہ تعلیم دیتی ہے کہ ہمارا مقابلہ یا جنگ رُوحانی قوتوں کے ساتھ ہوتی ہے۔ رُوحانی جنگ میں کامیاب ہونے کے لیے بائبل کی تعلیم کی بنیاد پر متوازن تصور کی ضرورت ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ بعض دفعہ یسوع نے بیمار لوگوں میں سے بدرُوحوں کو نکالا اور پھر بعض دفعہ ایسا بھی ہوا کہ اُس نے بدرُوحوں کا ذکر کئے بغیر بہت سارے لوگوں کو شفا بخشی۔ پولس رسول ہدایت کرتا ہے کہ مسیحی اپنے اندر موجود گناہ کے خلاف جنگ لڑیں (رومیوں 6 باب) اور وہ ابلیس کے منصوبوں کا مقابلہ کرنے کے لیے تیاری کی تلقین بھی کرتا ہے (افسیوں 6 باب 10- 18 آیات)۔

افسیوں 6 باب 10-12 آیات بیان کرتی ہیں کہ، " غرض خُداوند میں اور اُس کی قُدرت کے زور میں مضبوط بنو۔ خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ تم اِبلیس کے منصوبوں کے مقابلہ میں قائم رہ سکو۔ کیونکہ ہمیں خُون اور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حکومت والوں اور اِختیار والوں اور اِس دُنیا کی تارِیکی کے حاکموں اور شرارت کی اُن رُوحانی فوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔" یہ حوالہ ہمیں کچھ بہت اہم سچائیوں کے بارے میں تعلیم دیتا ہے جو کہ یہ ہیں کہ، ہم صرف خُدا کی قدرت کے زور کی بدولت ہی مضبوط ہو کر کھڑے ہو سکتے ہیں، خُدا کے سب ہتھیار ہی ہمیں ایسی کسی بھی جنگ میں بچا سکتے ہیں، ہماری حتمی جنگ رُوحانی فوجوں اور اِس دُنیا کی تاریکی کے حاکموں کے خلاف ہے۔

افسیوں 6 باب 13- 18 آیات اُن رُوحانی ہتھیاروں کے بارے میں بیان ہے جو خُدا ہمیں دیتا ہے۔ ہمیں سچائی سے اپنی کمر کس کر، راستبازی کا بکتر لگا کر، صلح کی خوشخبری کی تیاری کے جوتے پہن کر، ایمان کی سپر لگا کر، نجات کا خود پہن کر، رُوح کی تلوار ہاتھ میں لے کر اور رُوح میں دُعا کرتے ہوئے مضبوطی کے ساتھ کھڑا ہونا ہے۔ رُوحانی جنگ کے اندر یہ رُوحانی ہتھیار کن چیزوں یا باتوں کی نمائندگی کرتے ہیں؟ ہمارے لیے سچائی کو جاننا، سچائی پر ایمان لانا اور سچ بولنا یعنی سچائی کا پرچار کرنا ضروری ہے۔ ہمیں اِس حقیقت پر یقین کرنا ہے کہ یسوع مسیح کے صلیبی کفارے کی بدولت ہم راستباز ٹھہرائے گئے ہیں۔ ہمیں کسی بھی طرح کی مخالفت کے باوجود انجیل کی منادی کے کام کو جاری رکھنا ہے۔ ہم پر چاہے جس قدر بڑا رُوحانی حملہ کیوں نہ ہو ہمیں خُدا پر اپنا بھروسہ قائم رکھنا ہے اور ہمیں اپنے ایمان میں کبھی بھی ڈگمگانا نہیں ہے۔ ہمارا حتمی دفاع درحقیقت مسیح کے وسیلے ہماری نجات کا یقین ہے، اور یہ وہ یقین ہے جسے ہم سے کوئی رُوحانی قوت کبھی بھی چھین نہیں سکتی۔ ابلیسی قوتوں کے خلاف ہمارا سب سے کارگر ہتھیار ہمارے اپنے خیالات یا اپنے احساسات نہیں بلکہ خُدا کا زندہ کلام ہے۔ اور ہمیں رُوح القدس کی قدرت اور اُس کی پاک مرضی میں رہ کر دُعا کرنے کی ضرورت ہے۔

روحانی جنگ میں آزمائش کا مقابلہ کرنے اور اُس کے خلاف مزاحمت کرنے میں خُداوند یسوع مسیح ہمارے لیے حتمی اور عملی نمونہ ہے۔ غور کیجئے کہ جس وقت خُداوند یسوع مسیح پر بیابان میں آزمائش کے وقت ابلیس نے براہِ راست حملے کئے تو اُس نے کس طرح اُن کا مقابلہ کیا(متی4باب 1-11 آیات)۔ ہر ایک حملے کا جواب خُداوند یسوع مسیح نے خُدا کے کلام کے ساتھ دیا اور اپنے ہر جواب کے آغاز میں اُس نے کہا" لکھا ہے کہ "۔ ابلیس کی طرف سے کسی بھی آزمائش کا سب سے موثر جواب دینے کے لیے زندہ خُدا کا کلام سب سے زیادہ موثر ہتھیار ہے۔ "مَیں نے تیرے کلام کو اپنے دِل میں رکھ لیا ہے تاکہ مَیں تیرے خلاف گناہ نہ کروں۔" (119زبور 11آیت)

رُوحانی جنگ کے حوالے سے خبر دار رہنے کے لیے ہمیں اِس سے مناسب طور پر نپٹنے کی ترتیب کے بارے میں معلوم ہونا چاہیے۔ یسوع کا نام لینا کوئی جادوئی منتر نہیں ہے جسے سُن کر بد ارواح ہمارے سامنے سے بھاگ جائیں گی۔ ہم بائبل میں سے سِکوا یہودی کے سات بیٹوں کی مثال سے یہ بات سیکھ سکتے ہیں کہ جب لوگ یہ فرض کر لیتے ہیں کہ اُنہیں

خُداوند یسوع کی طرف سے بد ارواح پر اختیار حاصل ہے جبکہ حقیقت میں اُنہیں اختیار حاصل نہیں ہوتا تو اُن کے ساتھ کیا ہوتا ہے (اعمال 19باب 13- 16 آیات)۔ حتیٰ کہ مقرب فرشتے میکائیل نے بھی اپنی طاقت اور اختیار کے بل بوتے پر لعن طعن کرتے ہوئے ابلیس پر نالش نہ کی بلکہ اُس نے اُس سے کہا کہ "خُداوند تجھے ملامت کرے۔" (یہوداہ 1باب 19 آیت)۔ جس وقت ہم ابلیس کے ساتھ بات چیت کرنا شروع ہو جاتے ہیں تو اُس وقت خدشہ ہوتا ہے کہ ہم بھی حوّا کی طرح دھوکا کھا کر بھٹک جائیں گے (پیدائش 3باب 1-7 آیات)۔ ہماری ساری توجہ خُدا پر ہونی چاہیے نہ کہ ابلیس اور اُسکی بدرُوحوں پر، اور ہمیں بات چیت بھی خُدا کیساتھ کرنی چاہیے نہ کہ ابلیس کے ساتھ۔ پس نتیجے کے طور پر، ابلیس کے خلاف رُوحانی جنگ میں فتح یاب ہونے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ ایسے میں ہم ہمیشہ ہی خُدا کی قدرت پر بھروسہ کئے ہوتے ہیں نہ کہ ہماری اپنی طاقت پر۔ ہمیں خُدا کے سب ہتھیار باندھ لینے کی ضرورت ہے۔ ہمیں خُدا کے زندہ کلام سے قوت حاصل کرتے رہنے کی ضرورت ہے–خُدا کا کلام رُوح کی تلوار ہے۔ ہمیں مستقل مزاجی اور ثابت قدمی کے ساتھ پاکیزگی میں دُعا کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ہم اپنی التجا خُدا کے حضور پیش کر سکیں۔ ہمیں خُدا کی مدد سے ثابت قدم رہنا ہے (افسیوں 6باب 13-16 آیات)۔ ہمیں خود کو خُدا کی ذات کے تابع رکھنا ہے، ہمیں ابلیس کے ہر طرح کے کاموں کے خلاف مزاحمت کرنے کی ضرورت ہے (یعقوب 4باب 7 آیت)، یہ جانتے ہوئے کہ لشکروں کا خُدا ہمارا محافظ ہے۔ "وُہی اکیلا میری چٹان اور میری نجات ہے۔ وُہی میرا اُونچا بُرج ہے۔ مجھے زِیادہ جنبش نہ ہو گی۔" (62زبور 2 آیت)